# خلاصہ خطبہ جمعہ 14 جولائی 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

**تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جنگ بدر کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا۔**

جنگ بدر ختم ہوئی اور قریش مکہ کو اللہ تعالی نے ان کے بد انجام تک پہنچایا۔ بہت سے رؤسائے قریش مارے گئے۔ رؤسائے قریش کی تدفین کے متعلق حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مکہ کے زمانہ کی بات ہے کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ کعبہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے کہ قریش کے بعض لوگ وہاں آگئے۔ انہوں نے آپ کی کمر پر بچہ دانی رکھ دی جس کے بار کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ سجدہ میں ہی رہے۔ اس دوران حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ وہاں آگئیں جو اس وقت چھوٹی لڑکی تھیں۔ آپ نے ان لوگوں کو برا بھلا کہا اور بچہ دانی کو آپ ﷺ پر سے ہٹایا۔

حضرت ابن مسعود مزید بیان فرماتے ہیں کہ اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی کہ اے اللہ، تو قریش کی گرفت کر۔ اے اللہ، تو قریش کی گرفت کر۔ پھر آپ نے نام لیکر دعا فرمائی کہ اے اللہ، تو عمرو بن ہشام، عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ولید بن عتبہ، امیہ بن خلف، عقبہ بن ابی موید عمارہ بن ولید پر گرفت کر۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا کہ خدا کی قسم، میں نے خود ان کو بدر کے دن گرے ہوئے دیکھا۔ پھر ان کو ایک گڑھے میں ڈال دیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ گڑھے والے لعنت کے نیچے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے تیسرے دن بدر سے واپسی کا ارادہ فرمایا۔ آپ اس کنویں کے پاس پہنچے جہاں سرداران مکہ کو دفنایا گیا تھا۔ روایت میں ذکر ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنے نبی کے بہت برے رشتہ دار تھے۔ تم نے میری تکذیب کی اور لوگوں نے میری تصدیق کی۔ تم نے مجھے اپنے گھر سے نکالا اور لوگوں نے مجھے پناہ دی۔ تم نے میرے ساتھ جنگ کی اور لوگوں نے میری مدد کی۔

پھر آپ ﷺ ان کو اور ان کے باپوں کے نام لیکر پکارنے لگے کہ اے فلاں اور فلاں کے بیٹے، اے فلاں اور فلاں کے بیٹے، کیا اب تمہیں اس بات سے خوشی نہ ہوتی اگر تم نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔ کیونکہ ہم نے تو سچ پالیا جو ہمارے رب نے ہم سے وعدہ کیا تھا۔ کیا تم نے بھی وہ پالیا ہے جو تمہارے رب نے تم سے وعدہ کیا تھا۔ اس موقع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یا رسول اللہ، آپ ان لاشوں سے یہ کیا باتیں کر رہے ہیں جو کہ مردہ ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے، تم ان لوگوں سے زیادہ ان باتوں کو نہیں سن رہے جو میں کہہ رہا ہوں۔

حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ عنہ نے سیرت خاتم النبیین میں تحریر فرمایا ہے کہ اس روایت سے یہ ظاہر ہے کہ جنگ کی تمام ذمہ داری قریش مکہ پر تھی جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے مجھ سے جنگ کی اور لوگوں نے میری مدد فرمائی۔ پس جنگ کی ابتدا کفار مکہ کی طرف سے ہوئی جبکہ رسول اللہ ﷺ نے دفاع میں تلوار اٹھائی۔

جنگ بدر میں آپ ﷺ کے بہت سے معجزات کا ذکر ملتا ہے۔ مثلاً حضرت عکاشہ کے متعلق ذکر ہے کہ آپ اپنی تلوار کے ساتھ لڑائی کرتے رہے یہاں تک کہ وہ ٹوٹ گئی۔ آپ رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو ایک لکڑی عنایت کی اور فرمایا کہ اے عکاشہ، تم اس کے ساتھ کافروں کے ساتھ جنگ کرو۔ حضرت عکاشہ نے جب اس کو ہاتھ میں لیا تو وہ لکڑی تلوار بن گئی جس کا لوہا سخت تھا اور رنگ سفید تھا۔ حضرت عکاشہ بعد کی جنگوں میں بھی یہ تلوار استعمال کرتے رہے یہاں تک کہ مسیلمہ بن کذاب کے ساتھ جنگ میں شہید ہوئے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنگ بدر کے بعد کے واقعات کی کچھ تفصیل سے بیان فرمائی۔

حضور انور نے آخر پر دو مرحومین کی نماز جنازہ کا بھی اعلان فرمایا اور ان کے نیک اوصاف بیان فرمائے۔

## خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89